

کتاب یوئیل اور لاؤدیکه کی ساتویں دن کی ایڈونٹسٹ کلیسیا — نمبر تینتالیس

Jeff Pippenger

2026-02-09

چهل وسه

نماد هشتاد کاهن انسانی در اتحاد با کاهن اعظم الهی، عدد «81» است؛ و در همین جاست که رؤیای میلر را در کتاب Early Writings می‌یابیم. در مکاشفه «81» درمی‌یابیم که هنگامی که واپسین مهر از همه برداشته می‌شود، در آسمان به مدت نیم ساعت سکوت برقرار می‌گردد. حقیق 2:20 می‌گوید که چون خداوند در هیکل مقدس خویش است، تمامی زمین باید خاموش بماند.

اور جب اُس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان پر تقریباً آدھے گھنٹے تک خاموشی رہی۔ مکاشفہ 8:1.

برداشتہ شدن مہر ہفتم در طی سی روز واقع می‌شود، زیرا آن مہر نہایی است. در ۳۱ دسامبر ۲۰۲۳، استخوان‌های حزقیال فرایند رستاخیز را آغاز کردند. سپس مسیح به مدت چهل روز به تعلیم آغاز کرد. آن تاریخ پایان ۱،۲۶۰ روز از زمان نومییدی ۱۸ ژوئیه ۲۰۲۰ را مشخص کرد، و یوحنا در مکاشفہ یازدهم به ما اعلام می‌کند که باید هیکل را اندازه بگیریم، اما صحن بیرونی را واگذاریم. صحن بیرونی در پایان پراکندگی به پایان می‌رسد، زیرا یوحنا به ما می‌گوید که ۱،۲۶۰ روز به امت‌ها داده شده است، که همان صحن بیرونی هستند. هنگام اندازه‌گیری، آن تاریخ باید کنار گذاشته شود.

هنگامی که میلر بیدار می‌شود و مرد خاک‌روب را می‌بیند، اتاق خالی است، و همان‌گونه که صدای خود را بلند می‌کند، میلر همچنان در بیابان است. از تاریخ رستاخیز تا اندکی پیش از قانون یکشنبه، مسیح معبد صد و چهل و چهار هزار را برپا می‌سازد، چنان‌که در چهل و شش سال از ۱۷۹۸ تا ۱۸۴۴ چنین کرد.

هنگامی که او آغاز به تعلیم می‌کند، در معبد خویش مشغول کار است، به‌ویژه در طی آن سی روز. آنگاه فرشتگان به مدت سی دقیقه خاموش می‌مانند، در حالی که او کاهنان خویش، یعنی آن سیصد واعظ میلریتی، یا سپاه خویش، یعنی سیصد تن جدعون، را تعلیم می‌دهد، یا در حالی که سیصد نمودار 1843 را منتشر می‌سازد؛ و همه اینها را در طی آن سی روز، از پایان نان فطیر تا پیام کرناها، انجام می‌دهد. او کف اتاق میلر را جارو می‌کند، اما آن کف از آن اوست، پس اتاق میلر معبد اوست. او کار محو کردن نهایی یا گناہان یا نام‌های کسانی را که به عنوان نامزدهایی برای بودن در زمره یکصد و چهل و چهار هزار نفر فراخوانده شده بودند، به انجام می‌رساند.

پیام شیپور که پنج روز پیش از عروج و ده روز پیش از داوری می‌آید، سنگ محک است. آنچه در طی آن سی دقیقه که آسمان خاموش است، یا در طی آن سی روز تعلیم مسیح به کاهنان رخ می‌دهد، پیشاپیش دو طبقه را پدید آورده است، آنگاه که مهر در خلال سه گام شیپور، عروج، و داوری نقش می‌بندد. دیدن این امر ساده است.

اگر شما به آن نقطه‌ای برسید که باید پیام شیپور را به صدا درآورید، و از به صدا درآوردن پیام خودداری کنید—شکست می‌خورید.

سه گام «شیپور، عروج و داوری» یک نشانه‌ی راه در سه گام است، همان‌گونه که در آغاز تاریخ، یک نشانه‌ی راه با «مرگ، دفن و رستاخیز» نمایانده شد. آزمون سه مرحله‌ای در پایان، محک نهایی است که

پنج روز پیش از قانون یکشنبہ پنتیکاست قرار دارد۔

رستاخیز کے پانچ دن بعد عیدِ فطیر کا اختتام آ پہنچتا ہے، اور وہ مقدس اجتماع 2024 کے پہلے اور بنیادی امتحان کی نشان دہی کرتا ہے۔ کیا آپ آسمان کی روٹی کھائیں گے یا انسانی استدلال کی روٹی؟ یہ امتحان 2024 میں آ پہنچا، اور اس کی تمثیل آدم و حوا، نمرود، ہارون، یربعام، قورح اور اس کے باغیوں، میلرائیٹ تاریخ کے پروٹسٹنٹس، جان ہاروی کیلاگ کی الفا بغاوت، 1888 کی بغاوت، اور یقیناً 9/11 کی بغاوت کی بنیادی سرکشیوں میں پہلے سے دکھائی گئی تھی۔ قابیل کی بنیادی سرکشی، ان تمام بنیادی بغاوتوں کی پوری سلسلہ وار تاریخ میں، اپنے بھائی کے خلاف حسد کے مسئلے کو ظاہر کرتی ہے۔

بنیادی بغاوت کی تمام مثالیں خدا کے خلاف بغاوت ہیں، لیکن بعض—جیسے 1888 کے باغی، اور قورح کے باغی—اس حقیقت کو بھی شامل کرتی ہیں کہ برگزیدہ قاصد خود آزمائش کا حصہ ہوتا ہے۔ دانی ایل 11:14 میں اس شناخت کو رد کرنا کہ رؤیا کو قائم کرنے والی روم ہے، پیغام اور قاصد دونوں کے انکار کے مترادف ہے۔ یہ آزمائش بنیادی نوعیت کی ہے، کیونکہ نہ صرف فادر ملر نے آیت چودہ کے لٹیروں کی شناخت روم کے طور پر کی، بلکہ ملر کے بیٹے نے بھی۔

پنج روز پس از رستاخیز ۳۱ دسامبر ۲۰۲۳، خدمتِ تعلیمی آمادہ ساز میلر بہ دستِ آن یگانہ ای سپردہ شد کہ پس از یوحنا می آمد۔ بہ مدت سی روز، تعلیم ویژہ بہ پرستش کنندگان در ہیکل، «رو در رو» از سوی مسیح دادہ می شد۔ آن آمادگی برای مہیا ساختن کھانتی متشکل از ۸۰ نفر بود تا پیام ہشدار عید شیپورہا را اعلام کنند۔

آن آمادگی سی روزہ از یک آزمون بنیادین نخست در آغاز، و یک آزمون دوم معبد در پایان تشکیل می شود۔ آزمون دوم معبد پیش از آن کہ شیپورہا نواختہ شوند بہ انجام می رسد، و از این رو این جزئیات در رؤیای میلر بدان گونه بہ تصویر کشیدہ شدہ است کہ مسیح جواہرات را در صندوقچہ افکند۔ پس از آن کہ او این کار را انجام می دہد، میلر را دعوت می کند کہ «بیا و ببین»۔ از ہشدار شیپور، تا عروج بہ سوی داوری، علم پیش از قانون یکشنبہ برافراشتہ می شود۔ ہمہ جواہرات در معبد ہستند، پیش از آن کہ میلر فراخواندہ شود کہ «بیا و ببین»، و آن گاہ کہ آن دو شاہد در ابرہا بالا بردہ می شوند، دشمنانشان ایشان را می بینند۔

ان کی 2020 میں اسلام کی طرف سے ایک حملے کی پیش گوئی جو پوری نہ ہو سکی، تصحیح کے بعد دوبارہ دہرائی جائے گی، جس طرح اسنو کی حقیقی نصف شب کی پکار دہرائی گئی تھی۔ میلر کے پاس ایک فہم تھا جسے اُس نے نصف شب کی پکار کے طور پر شناخت کیا، لیکن سموئیل اسنو نے میلر کے نصف شب کی پکار کے پیغام کی تصحیح کی، اور اسی سبب میلرائی تاریخ میں اسنو کے نصف شب کی پکار کے پیغام کو "حقیقی" نصف شب کی پکار کا پیغام کہا جاتا ہے۔ نصف شب کی پکار کا پیغام ایک ایسا پیغام ہے جس کی تصحیح کی گئی ہے، اور جو اسی تصحیح کے ذریعے قوت پاتا ہے۔

«مایوس شدگان از روی کتاب مقدس دریافتند کہ در زمان درنگ قرار دارند و باید با شکیبایی در انتظار تحقق رؤیا بمانند۔ همان شواہدی کہ آنان را بر آن داشت تا در سال 1843 در انتظار خداوند خویش باشند، ایشان را بہ این امید رهنمون شد کہ او را در سال 1844 انتظار کشند۔» Early Writings, 247

یہ مظہر 1840 سے 1844 کے عرصہ کے اختتام پر بھی ظاہر ہوا، اور آغاز میں بھی ظاہر ہوا۔ جوشیا لچ نے 1840 میں اسلام کی ایک تکمیل کی پیش گوئی کی۔ اُس نے اپنی پیش گوئی 1838 میں عوامی ریکارڈ پر درج کی، اور پھر 11 اگست 1840 سے دس دن پہلے اُس کی تصحیح کی۔ اس تصحیح شدہ پیش گوئی کی تکمیل نے پہلے فرشتے کے پیغام کو قوت بخشی۔ دوسرا پیغام آدھی رات کی پکار کے تصحیح شدہ پیغام کے ذریعے تقویت یافتہ ہوا۔ ایک ہی تاریخ کے دو گواہ، جو ایک الفا گواہ اور ایک اومیگا گواہ

ہیں۔ وہ مل کر ایک ایسے پیغام کے تقویت یافتہ ہونے کی نشان دہی کرتے ہیں جو ایک سابقہ پیغام کی تصحیح پر مبنی ہو۔

الفا نبوتی را دربارهٔ اسلام مشخص می‌کند و اومگا نبوتی را دربارهٔ در بسته مشخص می‌سازد۔ سطر بر سطر، اسلام در ۱۸۴۰ و در بسته در ۱۸۴۴، اسلام و در بسته را به عنوان پیام فریاد نیمه شب مشخص می‌کنند۔ در آغاز این پیام، اسلام رها می‌شود، همان گونه که در ورود ظفر مندانہ مسیح۔ در آن نقطه، در مثل ده باکرہ بسته می‌شود، همان گونه که در بر داوری خانہ خدا بسته می‌شود۔ در پایان این پیام، اسلام بار دیگر ضربه می‌زند، در حالی که در بر ایالات متحده بسته می‌شود۔

دیدن این نکته اهمیت دارد که خطی که لاویان بیست و سه پدید می‌آورد، سه گام فصیح را در آغاز و سه گام کاهنان را در پایان مشخص می‌سازد۔ کاهنان در هنگام قانون یکشنبه به عنوان هدیه ای برکشیده می‌شوند، اما پیش از آن رویداد تطہیر می‌گردند۔ هنگامی که ایشان برکشیده می‌شوند، علم هستند؛ و هنگامی که مسیح در آن سه گام در آغاز خط برکشیده شد، همه جهان را به سوی خویش جذب کرد۔ برکشیده شدن صد و چهل و چهار هزار، پایان خطی است که با برکشیده شدن مسیح آغاز شد۔ هم در آغاز و هم در پایان، یک نشانه را متشکل از سه گام مشخص شده است۔

سه گام در آغاز که به دنبال آن پنج روز می‌آید، و سه گام در پایان که به دنبال آن پنج روز می‌آید۔ از آن نقطه به بعد، روایت دربارهٔ جماعت عظیم است، زیرا که کھانت به عنوان علم صد و چهل و چهار هزار برقرار شده است۔ هفت روز عید خیمہ‌ها دورہ ای برای امت‌هاست۔ اگر زمان امت‌ها را که با قانون یکشنبه آغاز می‌شود کنار بگذاریم، و نیز سه روز و نیم را که در سال ۲۰۲۳ پایان یافت کنار بگذاریم، آنگاه هیکل صد و چهل و چهار هزار را خواهیم داشت که در درون پنجاه روز فصل پنتیکااست از ۳۱ دسامبر ۲۰۲۳ تا قانون یکشنبه ای که به زودی خواهد آمد، به تصویر کشیده شده است۔

قیامت سے کنواریوں کے لیے پانچ دن، اور اس کے بعد کابنوں کے لیے تیس دن۔ پھر کنواریوں کی جانب سے نرسنگ کے پیغام کے پانچ دن، جو ان کے عروج پر ختم ہوتے ہیں جب چالیس دن پورے ہو جاتے ہیں، اس کے بعد عدالت تک پانچ دن، اور پھر اتوار کے قانون تک پانچ دن۔ کنواریوں کی علامت کے طور پر عدد "5" ایک لاکھ چوالیس ہزار کے نقش قدم کو ظاہر کرتا ہے، جو کنواریاں ہیں اور جو کابن بھی ہیں۔

در خلال سی روز تعلیم، مہر نہایی و ہفتم برداشته می‌شود، و در همان دورہ است کہ میلر می‌بیند جواهرات بازگردانده می‌شوند۔ «بیا و ببین» نمادی است مبتنی بر چہار مہر نخست؛ از این رو، هنگامی کہ مہر ہفتم گشوده شد، بہ میلر گفتہ شد: «بیا و ببین»، اما فرشتگان در آسمان ہمگی فقط در سکوت نظارہ می‌کنند۔ رؤیای میلر مہر شدن جواهراتی را مشخص می‌سازد کہ همان صد و چهل و چہار ہزار نفر هستند، و در عین حال جواهراتی را نیز معین می‌کند کہ همان پیام فریاد نیمہ شب‌اند۔ آن پیام، قدرت را بہ باکرہ‌ها منتقل می‌کند کہ مہر شدن را بہ انجام می‌رساند، و مرد برس غبارروبی کسی را مشخص می‌سازد کہ ہم پیام‌آوران و ہم پیام را در اختیار و تحت کنترل دارد۔

ام۔ ت سا ہدی سر ارف ل کی ہ۔ نوم ز آ ۲۰۲۶ رد نون کا و، ت سا ی دای ن ب۔ نوم ز آ رگن ای ب ۲۰۲۴ نی۔ انت خان شن و، دہ دی م ی لعت ن آ رد ح ی سم ہ ک م ی ت سہ ی ا ہ زورای س ہ رود رد نون کا تی عت او۔ ت سا ی

تشخیص پیغام اور پیغامبر کو پہچاننا اُس بنیادی آزمائش کا ایک جزو تھا جس کی نمائندگی روم کے ذریعے رؤیا کے قائم کیے جانے سے ہوتی ہے، اور یہی بات ایلیاہ اور اخاب کی حکایت کا بھی ایک عنصر ہے۔

اور آساہ بادشاہ یہوداہ کے اڑتیسویں سال میں عمری کا بیٹا اخی اب اسرائیل پر بادشاہی کرنے لگا؛ اور عمری کے بیٹے اخی اب نے سامریہ میں اسرائیل پر بائیس برس حکومت کی۔ اور عمری کے بیٹے اخی اب نے اُن سب سے بڑھ کر جو اُس سے پہلے تھے، خداوند کی نظر میں بدی کی۔ اور یوں ہوا کہ

گویا نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں میں چلنا اُس کے لیے ایک ہلکی سی بات تھی، سو اُس نے صیدونیوں کے بادشاہ ایتعل کی بیٹی ایزبل کو اپنی بیوی بنایا، اور جا کر بعل کی عبادت کرنے اور اُسے سجدہ کرنے لگا۔ اور اُس نے بعل کے لیے بعل کے اُس گھر میں، جسے اُس نے سامریہ میں بنایا تھا، ایک مذبح تعمیر کیا۔ اور اخی اب نے ایک یسیرت بھی بنائی؛ اور اخی اب نے اُن سب اسرائیلی بادشاہوں سے زیادہ، جو اُس سے پہلے ہو گزرے تھے، خداوند اسرائیل کے خدا کو غضب ناک کیا۔ اُس کے ایام میں بیت ایل کے حئی ایل نے یریحو کو پھر آباد کیا: اُس نے اُس کی بنیاد اپنے پہلوٹھے ابیرام کی قیمت پر ڈالی، اور اُس کے پھاٹک اپنے سب سے چھوٹے بیٹے سجوی کی قیمت پر قائم کیے، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جو اُس نے نون کے بیٹے یشوع کی معرفت فرمایا تھا۔ اور ایلہاہ تشبی، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، نے اخی اب سے کہا، زندہ ہے خداوند اسرائیل کا خدا، جس کے حضور میں کھڑا ہوں، اِن برسوں میں نہ شبیم پڑے گی اور نہ مینہ، مگر میرے کہنے سے۔ 17:1-16:29 سلاطین

اعداد وابستہ با آخاب نیز بر سیاق این متن می افزایند. «سی و ہشت» نمایانگر «برخاستن» است. بہ اسرائیل فرمان داده شد کہ در سال سی و ہشتم «برخیزد» و بہ سرزمین موعود داخل شود.

اکنون برخیزید، گفتم، و از نہر زارد بگذرید. پس از نہر زارد گذشتیم. و مدتی کہ از قادش برنیع روانہ شدیم تا از نہر زارد عبور کردیم، سی و ہشت سال بود؛ تا آنکہ تمامی نسل مردان جنگی از میان اردوگاہ نابود شدند، چنانکہ خداوند برای ایشان قسم خورده بود. تثنیہ ۱۳:۲، ۱۴.

عیسی آن مردِ فلج را کہ سی و ہشت سال داشت، شفا داد، آنگاہ کہ بہ او فرمود: «برخیز.»

اور وہاں ایک شخص تھا جو اڑتیس برس سے بیماری میں مبتلا تھا۔ جب یسوع نے اسے پڑا ہوا دیکھا، اور جان لیا کہ وہ مدتِ دراز سے اسی حالت میں ہے، تو اُس نے اُس سے کہا، کیا تو شفا پانا چاہتا ہے؟ اُس ناتواں آدمی نے اسے جواب دیا، اے آقا، میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہلایا جائے تو مجھے حوض میں اُتار دے؛ بلکہ جب تک میں اُتا ہوں، کوئی اور مجھ سے پہلے اُتر جاتا ہے۔ یسوع نے اُس سے کہا، اُٹھ، اپنی چارپائی اُٹھا، اور چل پھر۔ اور وہ آدمی فوراً شفا پا گیا، اور اپنی چارپائی اُٹھا کر چلنے پھرنے لگا؛ اور اُس روز سبت کا دن تھا۔ یوحنا 5:5-9۔

جوسایا لیچ در سال 1838 پیشگوپی ای کرد کہ آن را در سال 1840 دقیق تر ساخت. سال سی و ہشتمی کہ موسی در تثنیہ بہ آن اشارہ می کند، همان سال چہلم نیز بود. فرایند دومرحلہ ای جوسایا لیچ با احیای دومرحلہ ای ہمنام او، پادشاہ یوشیا، ہمسو بود. اعداد 38 و 40 در نسبت با یکدیگر، نمایانگر برخاستن اند؛ همان چیزی کہ برای دو شاہد رخ می دہد ہنگامی کہ بہ ابرہا بالا بردہ می شوند.

با لیچ، برافراشتہ شدن بہ وسیلہٴ پیام اسلام وای دوم تحقق یافت. آن برافراشتہ شدنی کہ با عروج مسیح مشخص می شود، پس از پیام شیپور اسلام فرا می رسد. آن دو گام نخستِ راہ نشان شیپور، عروج و داوری، بہ وسیلہٴ لیچ نمونہ وار گردید؛ و دو گام او نیز بہ وسیلہٴ احیا و اصلاح دو مرحلہ ای یوشیای پادشاہ نمونہ وار شدہ بود. در تثنیہ، فرمان این بود کہ برخیزند و بہ سرزمین موعود بروند، و برافراشتنِ عَلم در قانون یک شنبہ همان وعدہٴ عیناً یکسان است.

آخاب بیست و دو سال سلطنت کرد؛ بنابراین او در دورہ ای سلطنت می کند کہ در آن الوہیت با انسانیت متحد می گردد، و این همان دورہ سی روزہ ای است کہ پیش از پیام شیپور قرار دارد. آخاب همان ترامپ است کہ در آیندہ ای بسیار نزدیک با ایزابل ازدواج خواہد کرد. در دورہ ترامپ، تنها ایلہا پیامی از باران دارد. این حقیقت بنیادی است، زیرا حرکت صد و چہل و چہار ہزار، حرکتِ روش شناسی «خط بر خط» است؛ و آن روش شناسی بر این حقیقت بنیادی استوار است کہ جنبش اصلاحی صد و چہل و چہار ہزار، بہ وسیلہٴ ہر جنبش اصلاحی تاریخ مقدس، نمونہ سازی شدہ است. در ہر یک از آن جنبش ہا، رہبران بخشی از فرایند آزمون بودند. ہر بار.

آخاب، ہفتمین پادشاہ از یربعام است، و ما بارہا نشان دادہ ایم کہ آخاب نمایانگر وضعیتی است در ہنگام بحران قانون یک شنبہ۔ همچنین نشان دادہ ایم کہ کلیسای لائودیکہ ای ادونتیست روز ہفتم در سال 1863 آریحا را از نو بنا کرد، و این کار برای خاندان وایت بہ بہای از دست رفتن بزرگترین و کوچکترین پسرانشان تمام شد، و بدین سان نمونہ ای از آریحا در زمان قانون یک شنبہ گردید۔ سال 1863 نمونہ ای از قانون یک شنبہ است۔

یہ عبارت اُس زمانے کی شناخت کرنے والی علامتوں سے معمور ہے کہ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر لگائے جانے کی مدت ہے، اور اُس زمانی عرصے میں حقیق کی 1843 کی تختی پر رکھی گئی ایک سچائی کے بارے میں ملر کی فہم کو رد کرنا بنیادی بغاوت ہے؛ اور اس میں، عین اُسی بہانے کے تحت جس کے ساتھ قورح کے باغیوں اور 1888 کے باغیوں نے یہ دعویٰ کیا تھا کہ ساری جماعت مقدس ہے، خدا کے برگزیدہ قاصد کو نظر انداز کرنا بھی شامل ہے۔

ما اکنون در آزمون ہیکل ہستیم، ہنگامی کہ پنجرہ های آسمان، ہمراہ با دری تدبیری، گشودہ می شوند۔ این در تدبیری، انتقال کاهنان را از لائودیکہ بہ سوی کاهنان فیلا دلفیا نشان می دہد۔ این، جدایی جواہرات بدل و حقیقی رؤیای میلر را مشخص می سازد۔ پنجرہ ها لعنت یا برکت را معین می کنند۔ ملاکی باب سہ، این آزمون را بر بازگشت مبتنی می سازد۔ رؤیای میلر بر احیای ہم کھانت و ہم پیام تأکید می ورزد۔ مکاشفہ نوزدہ، سپاہ خداوند را معرفی می کند کہ ہنگامی برانگیختہ می شود کہ پیشگوئی پیامی شیپوری دربارہ اسلام بہ انجام رسیدہ باشد۔

وہ آزمائش جو نرسنگی پیغام کی کسوٹی سے پہلے آتی ہے، دوسری آزمائش ہے، اور وہ ہیکل کی آزمائش ہے۔ ملر کا خواب ایک تثنیہ پیدا کرتا ہے، اور یہ ہمیشہ دوسری آزمائش کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے، کیونکہ ملر کا خواب جواہرات کو پیغامات اور پیامبروں دونوں کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ ہیکل کی آزمائش میں آخری بارش کے "لائن پر لائن" طریقہ کار کے اطلاق کا تقاضا شامل ہے۔ یہ کابنوں سے تقاضا کرتی ہے کہ وہ پیغامات کو باہم ہم آہنگ کرنے کے لیے نبوت کی مختلف سطروں میں ہیکل کو دیکھیں۔ مٹی جھاڑنے والے آدمی کا بڑا صندوقچہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہیکل ہے، اور ملاکی کا خزانہ بھی یہی ہے۔ ہیکل کے سامان کا مرکز عہد کا صندوق ہے، جس کی طرف سایہ افگن کرویٰ مسلسل نگاہ رکھتے ہیں، اور یوں تمام مقدس ہستیوں کے مرکز توجہ پر زور دیا جاتا ہے۔ اس تاریخ میں مقدس لوگوں کو چاہیے کہ ہیکل کی طرف دیکھیں اور عہد کے صندوق میں نگاہ کریں۔

معبد یک صد و چھل و چہار ہزار، موضوع لاویان بیست و سہ است و خطی تاریخی را ارائه می کند کہ در زمان مسیح، با آنچه خواہر وایت «فصل پنتیکااست» می نامد، تحقق یافت۔ از رستاخیز تا پنتیکااست، یا از 31 دسامبر 2023 تا قانون یک شنبہ، خط نبوی لاویان بیست و سہ، معبد یک صد و چھل و چہار ہزار را نمایندگی می کند۔ آن تاریخ با نشانہ ای مشتمل بر سہ گام آغاز می شود کہ در پی آن پنج روز می آید، و با نشانہ ای مشتمل بر سہ گام پایان می یابد کہ در پی آن پنج روز می آید۔ در میانہ تاریخ های آلفا و اومگا، سی روز مہر زدن کاهنان قرار دارد۔ این خط کلی با سبت روز ہفتم آغاز می شود و با سبت سال ہفتم پایان می یابد۔ در این سطح، معبد یک صد و چھل و چہار ہزار، آن کشتی است کہ 8 جان را بہ زمین نو ساختہ شدہ حمل خواہد کرد، و نیز تابوت عہد است کہ دو فرشتہ بر آن سایہ افکنده اند؛ همان گونه کہ آن دو سبت، بر معبد گہنت یک صد و چھل و چہار ہزار، کہ با فصل پنتیکااست بازنمایی شدہ است، سایہ می افکنند۔

احبار تیئس و سہ دربارہ کھانت یک صد و چھل و چہار ہزار تن در طی ظہور نہایی فصل پنتیکااست است؛ فصلی کہ با قیام مسیح آغاز شد و تا پنجاہ روز بعد، در روز پنتیکااست، ادامہ یافت۔ فصل پنتیکااست ہنگامی تثبیت می گردد کہ بیست و دو آیہ نخست احبار تیئس و سہ با بیست و دو آیہ آخر آن ہم تراز شود۔ رؤیای ویلیام میلر آشکار می سازد کہ جواہرات کلام خدا ہم پیام اند و ہم پیام آوران۔

«من فرصت‌های گران‌بهای برای به‌دست آوردن یک تجربه داشتم. من در پیام‌های فرشته‌ی اول، دوم و سوم تجربه داشتم. فرشتگان به‌صورت پروازکنان در وسط آسمان تصویر شده‌اند، در حالی که پیامی هشداردهنده را به جهان اعلام می‌کنند، و این پیام ارتباطی مستقیم با مردمی دارد که در روزهای آخر تاریخ این زمین زندگی می‌کنند. هیچ‌کس صدای این فرشتگان را نمی‌شنود، زیرا آنان نمادی هستند برای نمایاندن قوم خدا که در هماهنگی با عالم آسمان کار می‌کنند. مردان و زنانی که به‌وسیله روح خدا منور شده‌اند و از طریق حقیقت تقدیس یافته‌اند، این سه پیام را به‌ترتیب خود اعلام می‌کنند.» Life Sketches, 429.

فرشتگان نماد قوم خدا هستند که پیامی را که فرشته نمایانگر آن است، اعلام می‌کنند.

«وقت کوتاه است. پیام‌های فرشته‌ی اول، دوم و سوم، همان پیام‌هایی هستند که باید به جهان داده شوند. ما صدای این سه فرشته را به‌طور تحت‌اللفظی نمی‌شنویم، بلکه این فرشتگان در مکاشفه نمایانگر قومی هستند که بر روی زمین خواهند بود و این پیام‌ها را اعلام خواهند کرد.»

«یوحنا دید که "فرشته‌ای دیگر از آسمان نازل می‌شود که قدرتی عظیم دارد؛ و تمامی زمین از جلال او منور گردید." مکاشفه ۱۸:۱. آن عمل، صدای قوم خداست که پیامی هشداردهنده را به جهان اعلام می‌کنند.» The 1888 Materials, 926.

فرشتگان نمایانگر مردمی هستند که پیام‌های ممثّل به‌وسیله فرشتگان را ابلاغ می‌کنند. ویلیام میلر از نظر نبوی در کاربردهای متعددی بازنمایی شده است. یکی از آن کاربردها این است که میلر به‌وسیله نخستین و آخرین نبوت‌های زمانی که به اعلام آن‌ها هدایت شد، بازنمایی می‌شود. «هفت زمان» یا ۲,۵۲۰ سال که در ۱۷۹۸ به پایان رسید، کشف آلفای میلر بود، و تطهیر قدس در پایان ۲,۳۰۰ شام و بامداد در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴، کشف امگای میلر بود. تاریخ میلری از ۱۷۹۸ تا ۱۸۴۴ بازنمایی می‌شود، و هرچند این تاریخ تاریخ فرشته‌ی اول و دوم بود، به نام پیام‌آور آن تاریخ خوانده می‌شود. تاریخ میلری نشان می‌دهد که میلر «صدای» پی بود که پیام فرشته اول و دوم را اعلام می‌کرد، و فرشته اول آغاز داوری را در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ اعلام نمود، و فرشته اول در زمان آخر در ۱۷۹۸، در پایان پراکندگی «هفت زمان» مملکت اسرائیل، فرارسید. میلر نمادی است هم از نبوت ۲,۵۲۰ ساله و هم از نبوت ۲,۳۰۰ ساله.

نخستین نشانه راه ۱۷۹۸ اعلام کرد که داوری هنگامی آغاز خواهد شد که ۲۳۰۰ سال در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ به پایان رسد. سپس خداوند نور سبت روز هفتم را آشکار ساخت، و قصد او این بود که کار را به انجام رساند؛ از این رو کوشید در سال ۱۸۵۶ نور بیشتری را درباره هفت زمان بگشاید، اما به جای ایمان، سرکشی آشکار شد. هفت زمان، آلفای تاریخ میلری است و ۲,۳۰۰، اومگا.

هفت گنا اوقات کی نمائندگی ساتویں سال کے سبت سے ہوتی ہے، اور 2,300 کی نمائندگی ساتویں دن کے سبت سے ہوتی ہے۔ ملیرائی تاریخ کی نمائندگی 1798 اور 1844 سے ہوتی ہے، اور 1798 سات گنا اوقات کی نمائندگی کرتا ہے اور 1844 2,300 سالوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ دونوں سبت اُس تاریخ کے سرے ہیں جس کی نمائندگی احبار تئیس میں کی گئی ہے۔ یہ دونوں سبت دو پیغامات کی نمائندگی کرتے ہیں، جو مل کر ایک پیغام بنتے ہیں۔ یہ دونوں پیغامات ملیرائیوں کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ وہ لوگ جو ان پیغامات کا اعلان کرتے ہیں اُن فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو اس پیغام کی علامت ہیں۔ 1798 میں پہلا فرشتہ آیا اور 1844 میں تیسرا فرشتہ آیا۔

لاویان باب بیست و سہ دارای ہفت عید و ہفت مجمع مقدّس است، هرچند هر عیدی مجمع مقدّس نیست و بالعکس۔ همه اعیاد میان نخستین و آخرین مجمع مقدّس قرار می‌گیرند، که اوّلی سبت روز ہفتم در آغاز است و آخری سبت سال ہفتم در پایان۔ تاریخ اعیاد با این دو سبت کہ نمایانگر ویلیام میلر و میلری‌ها هستند، در ابتدا و انتہا احاطہ شدہ است۔

هنگامی که بیست و دو آیه نخست و بیست و دو آیه پایانی لاویان بیست و سه با یکدیگر ترکیب می‌شوند، فصل پنتیکاست مشخص می‌گردد. ساختاری که از کنار هم نهادن این سطور پدید می‌آید، مطلقاً الهی است. فصل پنتیکاست این ساختار، به روشنی سه گام سه فرشته را به تصویر می‌کشد. این ساختار حامل امضای «Truth» است. حامل امضای آلفا و امگا است. حامل امضای پالمونی است. دانشجو را به ژرف‌ترین مرکز قدس‌الاقداص رهنمون می‌شود. معبد یکصد و چهل و چهار هزار را مشخص می‌سازد. و تا زمین نوشته امتداد می‌یابد.

این حقیقت لاویان بیست و سه اکنون در ارتباط با آزمون هیکل که پیش از آزمون لاکموس و آزمون سوم قرار دارد، در حال گشوده شدن است. فرشته سوم در سال ۱۸۴۴ آمد، سپس بار دیگر در ۱۱ سپتامبر، و آنگاه دوباره در ۲۰۲۳. هنگامی که فرشته سوم در ۱۸۴۴ آمد، وفاداران می‌بایست با ایمان، مسیح را تا قدس‌الاقداص پیروی کنند. لاویان بیست و سه راه ورود به قدس‌الاقداص است و عنصری از آزمون هیکل را نمایندگی می‌کند. به یوحنا گفته شد که هیکل و نیز پرستندگان درون آن را اندازه‌گیری کند.

تابوت میلر، هیکل است و جواهرات، عبادت‌کنندگانی هستند که در آن جای دارند. انبار ملاکی، هیکل است و دهیک‌ها، عبادت‌کنندگانی هستند که در آن قرار دارند. فصل پنتیکاست، چنان‌که در کاربرد «خط بر خط» لاویان بیست و سوم نمود یافته است، هیکل یکصد و چهل و چهار هزار نفر را نمایندگی می‌کند. به گونه‌ای مستقیم‌تر، این فصل صندوق عهد را به تصویر می‌کشد، با کروبیان پوشانده که به ده فرمان، عصای هارون که شکوفا شد، و کوزه زرین منا می‌نگرند.

کروبیان پوشانده فرشتگان‌اند، و فرشتگان نمایانگر یک پیام و پیام‌آور آن هستند. پیامی که پیام آلفای لاویان بیست و سه است، سبت روز هفتم است، و پیام اومگا، سبت سال هفتم. هر دو پیام‌اند، و نیز پیام‌های آلفا و اومگا ویلیام میلر و میلی‌ها هستند؛ با تحقق «هفت زمان»، در ۱۷۹۸، به عنوان نمادی از سبت سال هفتم، و در ۱۸۴۴، خدا قوم خویش را به قدس‌الاقداص هدایت کرد، جایی که آنان سبت روز هفتم را کشف کردند. آن دو سبت، نخستین و آخرین محافل مقدس در لاویان بیست و سه هستند، و موسم پنتیکاست در میان هر دوی آنها قرار گرفته است، همان‌گونه که تابوت در میان دو کروی پوشانده قرار داشت.

معبد باید اندازه‌گیری شود، و این شامل واگذاشتن صحن است که به امت‌ها داده شده است. در قانون یکشنبه، داوری خاندان خدا به پایان می‌رسد و داوری امت‌ها آغاز می‌شود. زمان‌های امت‌ها در سال ۱۷۹۸، در پایان ۱۲۶۰ سال، به پایان رسید؛ و در پایان سه روز و نیم، (نمادی از ۱۲۶۰) به یوحنا گفته شد که صحن را واگذارد.

و به من نی‌ای همانند عصا داده شد؛ و فرشته ایستاد و گفت: «برخیز و هیکل خدا و مذبج و آنان را که در آن عبادت می‌کنند، اندازه بگیر. اما صحن بیرونی هیکل را واگذار و آن را اندازه بگیر، زیرا به امت‌ها داده شده است؛ و ایشان شهر مقدس را چهل و دو ماه پایمال خواهند کرد.» مکاشفه ۱۱:۲

صحن باید واگذاشته می‌شد، زیرا به امت‌ها داده شده بود، و آنان آن را به مدت سه روز و نیم، یا چهل و دو ماه، پایمال کردند.

و ایشان به دم شمشیر فرو خواهند افتاد، و به اسیری در میان جمیع امت‌ها برده خواهند شد؛ و اورشلیم پایمال امت‌ها خواهد بود تا زمان‌های امت‌ها به کمال رسد. لوقا ۲۱:۲۴

اتفاق‌یانی زمانی که دانیل کی کتاب وُشکیسته هُو، غَیرقوَمَن دَور ۱۷۹۸ ء پُور هُو.

در معبد اورشلیم، دیواری کوتاه، صحن بیرونی را از تمامی بخش‌های دیگر بنای مقدّس جدا می‌کرد. بر این دیوار، نوشته‌هایی به زبان‌های مختلف وجود داشت که اعلام می‌کرد هیچ‌کس جز یهودیان اجازه ندارد از این مرز بگذرد. اگر غیریهودی‌ای جسارت می‌کرد و به محوطه درونی وارد می‌شد، معبد را نجس می‌ساخت و بهای آن را با جان خود می‌پرداخت. اما عیسی، که پدیدآورنده معبد و خدمت آن بود، غیریهودیان را با پیوند همدردی انسانی به سوی خود جذب کرد، در حالی که فیض الهی او نجاتی را به ایشان رسانید که یهودیان آن را رد کرده بودند. «تمنای اعصار، ۱۹۴.

۲۰۲۳ کال د دسمبر ۳۱ مه د ۲۰۲۰ کال د جولای د ۱۸مې د ناهیلۍ څخه درې نیمې نبوي ورځې پوره شوې. همدغه درې نیم کاله دا څرگندوي چې په هغه وخت کې به یو نبوي پیغام بیا پرانیستل شي، او دا چې د امتونو وختونه پوره شول، او د معبد او په هغه کې د عبادت کوونکو له پېمانې اخیستلو څخه لاس واخیستل شو. د یکشنبې د قانون پر مهال، چې د پنطیکوست په فصل کې د پنطیکوست ورځ وه، قضاوت امتونو ته انتقالېږي. کله چې مور د یو سل او څلور څلوېښت زرو د معبد د پېمانې اخیستلو پر مهال د امتونو له وختونو څخه وځو، نو وینو چې د ۲۰۲۳ کال د دسمبر ۳۱مې څخه تر یکشنبې قانون پورې موده هماغه معبد دی.

گواهي بېکل په ېه که وه دو مراحل ميں قائم کيا جاتا ې: پہلے بنياد، پھر بېکل اُس وقت مکمل قرار پاتا ې جب وه بنيادی پتھر جسے رد کر ديا گيا تھا، تعجب انگيز طور پر کونے کے سرے کا پتھر بن جاتا ې۔ بنياد اُس وقت رکھی گئی جب قدیم اسرائيل پہلے فرمان کی تاريخ ميں بابل سے باہر آيا، اور بېکل دوسرے فرمان کی تاريخ ميں مکمل ہوا، مگر تيسرے فرمان سے پہلے۔ بنيادی آزمائش 2024 ميں واقع ہوئی، اور اب ہم بېکل کی آزمائش ميں ہيں۔ بېکل کی یہ آزمائش تيسرے اور لکمس آزمائش پر ختم ہوتی ې، اور بېکل کی آزمائش تقاضا کرتی ې کہ خدا کے لوگ بېکل کو ناپيں۔

معبد لاويان باب بيست و سه از ۳۱ دسامپر ۲۰۲۳ تا قانون يكشنبه برپا می‌شود، و در درون آن تاريخ نبوی، آن سه آزمونی که هرگاه نبوتی مهرگشایی می‌شود همواره رخ می‌دهند، به نمایش گذاشته شده‌اند. آخرین آن سه، آزمون محک است که به وسیله گردهمایی اردویی اکستر به تصویر کشیده شد. در آن گردهمایی، یا در جلسات خیمه‌ای حضور می‌یافتید که در آنجا الدر اسنو دو بار پیام خود را درباره فریاد نیمه شب حقیقی ارائه کرد، یا در جلسات احساساتی و نامتعادل خیمه واترتاون شرکت می‌کردید. هنگامی که جلسات پایان یافت، پیام فریاد نیمه شب حقیقی همچون موجی خروشان به پیش رفت. اکستر آزمون محک بود، و آزمون محک نمایانگر مهر شدن است.

اجتماعُ المُعسكر في إكستر كان رمزًا لدخول المسيح الظافر إلى أورشلیم، وکان لعازر يقود الجحش الذي ركبه يسوع. وکان موت لعازر هو خيبة الأمل في 18 يوليو/تموز 2020، لكنه كان أيضًا معجزة المسيح المتوجة و«ختم» لاهوته.

«اگر مسیح در حجره مریضان می‌بود، ایلعازر نمی‌مرد؛ زیرا شیطان هیچ قدرتی بر او نمی‌داشت. مرگ نمی‌توانست در حضور بخشنده حیات، تیر خود را به سوی ایلعازر پرتاب کند. از این رو مسیح دور ماند. او گذاشت تا دشمن قدرت خویش را به کار گیرد، تا او را چون دشمنی مغلوب واپس براند. او اجازه داد که ایلعازر زیر سلطه مرگ درآید؛ و آن دو خواهر سوگوار دیدند که برادرشان در قبر نهاده شد. مسیح می‌دانست که هنگامی که آنان بر چهره بی‌جان برادر خویش می‌نگرند، ایمانشان به فادی خود به سختی آزموده خواهد شد. اما می‌دانست که به سبب همان کشاکشی که اکنون از آن می‌گذرند، ایمانشان با قدرتی به مراتب بیشتر درخشیدن خواهد گرفت. او هر درد اندوهی را که آنان متحمل شدند، متحمل شد. او ایشان را کمتر دوست نداشت از آن رو که درنگ کرد؛ بلکه می‌دانست که برای آنان، برای ایلعازر، برای خودش، و برای شاگردانش، پیروزی‌ای باید به دست آید.»

«بخاطر شما»، «تا ایمان آورید». برای همه آنان که دست می‌گشایند تا دست هدایت‌کننده خدا را احساس کنند، لحظه بزرگ‌ترین دلسردی، زمانی است که مدد الهی نزدیک‌ترین است. آنان با سپاسگزاری به تاریک‌ترین بخش راه خود باز خواهند نگریست. «خداوند می‌داند که چگونه پارسایان را رهایی بخشد»، Peter 2:9 2. او ایشان را از هر وسوسه و هر آزمایش، با ایمانی استوارتر و تجربه‌ای غنی‌تر، بیرون خواهد آورد.

«در تأخیر آمدن نزد ایلعازر، مسیح نسبت به کسانی که او را نپذیرفته بودند، قصدی از رحمت داشت. او درنگ کرد تا با برخیزانیدن ایلعازر از مردگان، به قوم سرسخت و بی‌ایمان خود، شاهی دیگر بدهد که او به راستی «قیامت و حیات» است. او میلی نداشت که همه امید را نسبت به آن قوم، آن گوسفندان فقیر و سرگردان خاندان اسرائیل، از دست بدهد. دل او به سبب بی‌توبگی ایشان در حال شکستن بود. در رحمت خویش قصد داشت یک شاهد دیگر به آنان بدهد که او احیاکننده است، آن یگانه کسی که به تنهایی می‌توانست حیات و جاودانگی را آشکار سازد. این می‌بایست شاهی باشد که کاهنان نتوانند آن را بد تعبیر کنند. این علت تأخیر او در رفتن به بیت عنیا بود. این معجزه تاج‌بخش، یعنی برخیزانیدن ایلعازر، می‌بایست مهر خدا را بر کار او و بر ادعای الوهیت او بزند.» آرزوی اعصار، 528، 529.

ورود ظفرمندان به باز کردن بندِ الاغی آغاز شد تا مسیح بر آن سوار شود.

اور جب وه یروشلم کے نزدیک پہنچے اور بیت فگے میں، جو کوہ زیتون کے پاس ہے، آئے، تو یسوع نے دو شاگردوں کو بھیج کر ان سے کہا، تم اپنے سامنے والے گاؤں میں جاؤ، اور فوراً ایک گدھی بندھی ہوئی، اور اس کے ساتھ ایک بچہ پاؤ گے؛ انہیں کھول کر میرے پاس لے آؤ۔ اور اگر کوئی تم سے کچھ کہے، تو کہنا کہ خداوند کو ان کی ضرورت ہے؛ اور وہ فوراً انہیں بھیج دے گا۔ یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ وہ بات پوری ہو جو نبی کی معرفت کہی گئی تھی: صیون کی بیٹی سے کہو، دیکھ، تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے، حلیم ہے، اور گدھی پر، بلکہ گدھی کے بچے پر سوار ہے۔ اور شاگرد گئے اور جیسا یسوع نے انہیں حکم دیا تھا ویسا ہی کیا۔ متی 21:1-6.

پیام فریاد نیمه شب به پیام فرشته دوم که در نخستین نومییدی فرارسیده بود، پیوست. در زمان مسیح، آن نومییدی مرگ ایلعازر بود، و برای میلری ها، پیشگوئی نافرجام سال ۱۸۴۳ بود که در ۱۹ آوریل ۱۸۴۴ فرارسید. هر دو آن نومییدی ها نمایانگر ۱۸ ژوئیه ۲۰۲۰ هستند.

در فصل پنتیکااست که لاویان بیست و سه آن را نمایندگی می‌کند، آزمون سرنوشت‌ساز با نشانه سه گانه عید کرناها، عروج مسیح، و روز کفار بازنمایی می‌شود. این سه گام، آزمون سرنوشت‌ساز را در ارتباط با دو آزمون نخست بنیاد و هیکل نمایندگی می‌کنند. این سه گام پنج روز پیش از قانون یک‌شنبه پنتیکااست واقع می‌شوند و نشان‌دهنده برافراشته شدن یکصد و چهل و چهار هزار نفر به عنوان علم هستند. اگر از آزمون سرنوشت‌ساز عبور کنند، برافراشته می‌شوند؛ و اگر نکنند، از پنجره‌های رؤیای میلر به بیرون رانده می‌شوند.

گام سوم مهر کردن، روز کفار است و نمایانگر محو شدن گناه می‌باشد. گام دوم، برکشیده شدن هدیه لاویان ملاکی است و گام نخست، پیام شیپور هاست. از سال 1844، بشر در تاریخ نواخته شدن شیپور هفتم زیسته است. پیام بیرونی شیپور هفتم، پیام سومین وای اسلام است و پیام درونی شیپور هفتم، کار مسیح در متحد ساختن الوهیت خویش با انسانیت یکصد و چهل و چهار هزار است.

در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.

«در نوشته‌های انبیا، صحنه‌هایی به تصویر کشیده شده‌اند که، هرچند از فرط قدمت کهن‌سال‌اند، برای ما با طراوت و قدرت مکاشفات نو جلوه می‌کنند. به واسطه ایمان درمی‌یابیم که این گزارش‌های مربوط به معاملات خدا با قوم خویش در اعصار گذشته، بدین منظور محفوظ داشته

شده‌اند تا ما درس‌هایی را که خدا می‌خواهد به وسیله تجربه‌های روزگار حاضر به ما بیاموزد، تشخیص دهیم.»

«چون ما در دوره‌ای زندگی می‌کنیم که از حیث اهمیت، کمتر از زمان اندکی پیش از آمدن دوم مسیح نیست، لازم است به‌ویژه مراقب باشیم که از ارتکاب خطاهایی مشابه خطاهایی که یهودیان زیسته در زمان آمدن نخست مسیح مرتکب شدند، پرهیز کنیم.»

«چنان‌که رهبران یهود به تدریج نظامی رسمی برای عبادت پدید آوردند که در آن اهمیت امور غیرضروری به طرزی بسیار بزرگ‌نمایی می‌شد، برخی اکنون در خطرند که حقایق مهم مربوط به این نسل را از نظر دور بدارند و در پی چیزهایی باشند که نو، غریب و افسونگر است.»

بلند اصولی کی پرورش کرنے کی ضرورت ہے۔ جو لوگ خیالی نظریات کی جستجو کرتے اور اُن کی وکالت کرتے ہیں، انہیں دوسروں کو تعلیم دینے کی کوشش کرنے سے پہلے سچائی سکھائی جانی چاہیے۔ انسانی ساختہ نظریات اور قیاسیات کو سچائی کے طور پر تلاش نہیں کرنا چاہیے۔

بسیاری هستند که نسبت به اصول همچون فولاد استوار و وفادارند، و اینان یاری و برکت خواهند یافت؛ زیرا ایشان در میان رواق و مذبح گریه می‌کنند و می‌گویند: «ای خداوند، بر قوم خود شفقت فرما و میراث خویش را به ننگ مسپار.» ما باید بگذاریم اصول بنیادین پیام فرشته سوم به گونه‌ای روشن و متمایز نمایان گردد. ستون‌های عظیم ایمان ما تمام باری را که بتوان بر آن‌ها نهاد، تحمل خواهند کرد.

«در این عصر خطا، خیال‌پردازی و رؤیاپردازی، ما نیاز داریم که نخستین اصول تعلیم مسیح را بیاموزیم. بکوشیم تا بتوانیم همراه با رسول بگوییم: «زیرا هنگامی که قدرت و آمدن خداوند ما عیسی مسیح را به شما شناسانیدیم، از افسانه‌های استادانه ساخته شده پیروی نکردیم.» خداوند ما را فرا می‌خواند تا از اصولی والا و شریف پیروی کنیم.»

«حقیقت، حقیقت حاضر، همان است که کلام خدا آن را بدان وصف می‌کند. خداوند می‌خواهد که قوم او خویشتن را از هر زوائد، و از هر آنچه به عرفان‌گرایی می‌گراید، محفوظ دارند. آنان که وسوسه می‌شوند خود را به آموزه‌های خیال‌پردازانه و موهوم بسپارند، باید چاه جست‌وجو را ژرف در معادن حقیقت آسمانی فرو برند و آن گنجی را به دست آورند که برای گیرنده‌اش به معنای حیات جاودان است. در کلام، گران‌بهارترین حقایق وجود دارد. اینها را کسانی خواهند یافت که با جدیت مطالعه می‌کنند؛ زیرا فرشتگان آسمانی جست‌وجو را هدایت خواهند کرد.»

«با اشاره به کسانی که اکنون بر زمین زندگی می‌کنند، پولس اعلام کرد: «زمانی فرا خواهد رسید که تعلیم صحیح را تحمل نخواهند کرد، بلکه مطابق هوس‌های خود، معلمانی برای خویش فراهم خواهند آورد، زیرا گوش‌هایشان خارش دارد؛ و گوش‌های خود را از حقیقت برخوانند گردانید و به سوی افسانه‌ها مایل خواهند شد.»»

«آن سفارش پولس در زمانی که درباره کسانی که تاب تحمل تعلیم صحیح را نخواهند داشت نبوت می‌کرد، چه اندازه پرمعنا و چه قدر جان‌برانگیز است: «پس تو را در حضور خدا و عیسی مسیح خداوند، که در ظهور و پادشاهی خود زندگان و مردگان را داوری خواهد کرد، به جد سفارش می‌کنم: به کلام موعظه کن؛ در وقت و بی‌وقت آماده باش؛ توبیخ کن، سرزنش نما، نصیحت کن، با کمال حلم و تعلیم.»»

kdo mají společenství s Bohem, chodí ve světle Slunce spravedlnosti. 1905.,
Nezneuctují svého Vykupitele tím, že by kazili svou cestu před Bohem. Žář nebeského
světla na ně dopadá. Jak se přibližují k závěru dějin této země, jejich poznání Krista a
proroctví, která se k němu vztahují, velmi vzrůstá. V Božích očích mají nekonečnou

cenu, neboť jsou v jednotě s jeho Synem. Boží slovo je pro ně nevýslovně krásné a působivé. Vidí jeho důležitost. Pravda se jim rozvíjí. Učení o vtělení je zahaleno jemnou září. Vidí, že Písmo je klíčem, který odemyká všechna tajemství a řeší všechny nesnáze. Ti, kteří nebyli ochotni přijmout světlo a chodit ve světle, nebudou schopni porozumět tajemství zbožnosti; avšak ti, kteří neváhali vzít na sebe kříž a následovat Ježíše, uvidí světlo v Božím světle." The Southern Watchman, 4. dubna 1905,,